Translation

THE SUITS VALUATION (FOR PURPOSE OF JURISDICTION)

قانون تعین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت

ACT NO. IV OF 1318 F.

نشان ۴ سنہ ۱۳۱۸ف

Sections.		دفعہ
	Preamble.	تمہید۔
1.	Short title, commencement and local extent.	۱ مختصر نام وتاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔
2.	Valuation of suits prescribed by the Court Fees Act shall be deemed to be valuation under this Act.	۲ نالشات کی مالیت مقررہ قانون رسوم عدالت حسب قانون ہذا مالیت متصور ہوگی۔
3.	Court in which suits incapable of valuation shall be heard.	۳ نالشات ناقابل تعین مالیت کس عدالت میں مسموع ہوں گی۔
4.	High Court may make rules for purpose of valuation.	۴ مجلس عالیہ عدالت بغرض تعین مالیت قواعد بنا سکتی ہے۔
5.	Suits which shall be heard in District Court.	۵ نالشات جو عدالت ضلع میں مسموع ہوں گی۔
6.	Procedure where objection that the valuation was not correctly made is taken in appeal or revision.	۶ کارروائی جب ایسے امر کے متعلق عذر کہ مالیت کا تعین صحیح نہیں کیا گیا ہے عدالت مرافعہ یا نگرانی میں پیش کیا جائے۔
7.	Rules not to affect proceedings instituted prior to enfocement thereof.	۷ قواعد ان کارروائیوں پر موثر نہ ہوں گے جو ان کے نفاذ کے قبل رجوع ہو چکے ہوں۔

(*Translation*)

THE SUITS VALUATION (FOR PURPOSE OF JURISDICTION) ACT.

NO. IV OF 1318 F.

(Received the assent of Madar-ul-Moham on 12th Farwardi, 1318 Fasli.)

Preamble.

Whereas it is expedient to prescribe the mode for valuing suits for the determining of jurisdiction of the Civil Courts in His Highness's Dominions; It is hearby enacted as follows :—

Short title, commencement and local extent.

1. This Act may be called the "suits Valuation (for Purpose of Jurisdiction) Act" and shall come into force in His Highness's Dominions from the first day of Khurdad, 1318 Fasli.

Published in Jarida dated the 21st Farwardi, 1318 Fasli.

قانون

تعین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت

نشان (۴) سنہ ۱۳۱۸ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ فروردی سنہ ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ تعین حد اختیار عدالت ہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی کے لئے نالشات کی مالیت کے تخمینہ کا طریقہ مقرر کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام وتاریخ نفاذ ووسعت مقامی۔

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون تعین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت" موسوم ہوسکے گا۔ اور یکم خورداد سنہ ۱۳۱۸ف سے ممالک محروسہ

۵۔ جریدہ مورخہ ۲۱ فروردی سنہ ۱۳۱۸ف میں شائع ہوا۔

(*Translation*)

Valuation of suits prescribed by the Court Fees Act shall be deemed to be valuation under this Act.

2. Save in cases hereinafter specified the valuation of all suits for the purposes of this Act shall be the same as prescribed therefor in the Court Fees Act.

Court in which suits incapable of valuation shall be tried.

3. All suits which are incapable of valuation shall, unless there is anything to the contrary in this Act or in any other law, be tried by the Court of an inferior rank.

High Court may make rules for purpose of valuation.

4. The High Court may, with the sanction of Government, make, and by notification issue rules for determining the value of suits which are incapable of valuation or the value whereof has not been determined in the Court Fees Act.

سرکار عالی میں نافذ ہوگا ۔

نالشات کی مالیت مقررہ قانون رسوم عدالت حسب قانون ہذا مالیت متصور ہوگی ۔

دفعہ ۲ ۔ بجز ان صورتوں کے جن کی دفعات مابعد میں صراحت کی گئی ہے تمام نالشات کی مالیت قانون ہذا کی اغراض کے لئے وہی ہوگی جو ان کی قانون رسوم عدالت میں مقرر کی گئی ہے ۔

نالشات ناقابل تعین مالیت کس عدالت میں مسموع ہوں گی ۔

دفعہ ۳ ۔ بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون میں اس کے خلاف کوئی حکم ہو تمام نالشات جو ناقابل تعین مالیت ہوں ادنی درجہ کی عدالت میں مسموع ہوں گی ۔

مجلس عالیہ عدالت بغرض تعین مالیت قواعد بنا سکتی ہے ۔

دفعہ ۴ ۔ مجلس عالیہ عدالت بمنظوری سرکار عالی ان نالشوں کی مالیت کے تعین کے لئے جو ناقابل تعین مالیت ہوں یا جن کی مالیت کا تعین قانون رسوم عدالت میں نہ ہوا ہو قواعد مرتب اور بذریعہ اشتہار جاری کرسکے گی ۔

Suits which shall be heard in District Court.

5. (1) Suits for restitution of conjugal rights, and for confirmation, nullity and dissolution of marriage, shall be heard and decided by the District Court.

دفعہ ۵ — نالشات جو عدالت ضلع میں مسموع ہوں گی۔

(۱) نالشات طلب زوجہ و اثبات و بطلان و فسخ نکاح عدالت ضلع میں مسموع اور فیصل ہوں گی۔

(2) The Government may, on the recommendation of tht High Court, empower any Court subordinate to a District Court, to try suits mentioned in sub-section (1).

(۲) مجلس عالیہ عدالت کی سفارش پر سرکار عالی کسی عدالت ماتحت ضلع کو نالشات مندرجہ ضمن (۱) کی سماعت کا اختیار عطا فرما سکے گی۔

Explanation:- For the purposes of this section the words "District Court" so far as Muslims are concerned mean, in the City of Hyderabad the Nazim Darul-Qaza and with respect to persons other than Europeans, First Judge, City Civil Court.

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے الفاظ "عدالت ضلع" سے بلدہ حیدرآباد میں جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے ناظم دارالقضا اور سوائے اہل یورپ دیگر اشخاص کے متعلق اول ناظم دیوانی بلدہ مراد ہیں۔

Procedure where objection that the valuation was not correctly made is taken in appeal or revision.

6. (1) Notwithstanding anything contained in para 503 Civil Circular No. 2 of 1302 Hijri, any objection that by reason of under valuation or over-valuation of any suit or appeal any Court of the first instance or the Court of the first appeal which had no jurisdiction to entertain

دفعہ ۶ — کارروائی جب اس امر کے متعلق عذر کہ مالیت کا تعین صحیح نہیں کیا گیا ہے عدالت مرافعہ یا نگرانی میں پیش کیا جائے۔

(۱) باوجود کسی حکم مندرجہ دفعہ ۵۰۳ گشتی نشان ۲ دیوانی سنہ ۱۳۰۲ھ اس امر کے متعلق عذر کہ کسی مقدمہ یا مرافعہ کی مالیت کا تعین کم یا زیادہ ہونے کی وجہ سے کسی ایسی

(*Translation*)

the suit or appeal exercised jurisdiction, shall not be entertained by an appellate Court unless —

عدالت ابتدائی یا عدالت مرافعہ اولی کو اختیار سماعت حاصل ہو گر جسے اس مقدمہ یا مرافعہ کی سماعت کا اختیار حاصل نہ تھا عدالت مرافعہ میں قابل سماعت نہ ہوگا۔ بجز اس کے کہ

(a) such objection has been taken in the Court of first instance before the issues were framed or in the Court of the first appeal in the memorandum of appeal; and

(الف)۔ عدالت ابتدائی میں ایسا عذر تنقیحات کے قائم کئے جانے کے قبل یا عدالت مرافعہ اولی میں یادداشت مرافعہ میں کیا گیا ہو۔

(b) the appellate Court is satisfied for reasons to be recorded by it that the suit or appeal has been under-valued or over-valued and that by reason of such under or over valuation thereof the disposal on merits has been prejudiced.

(ب) عدالت مرافعہ کو اس امر کے متعلق ان وجوہ سے جن کو وہ قلمبند کرے گی اطمینان ہو کہ مقدمہ یا مرافعہ کی مالیت کا تعین کم یا زیادہ ہوا ہے۔ اور اس کمی یا زیادتی کی وجہ سے حسب روئداد تصفیہ کرنے میں خلل واقع ہوا۔

(2) If objection has been taken in the manner specified in clause (a) of sub-section (1) but the appellate Court is not satisfied as to both the matters specified in clause(b) of sub-section (1) and has before it all the material necessary for determination of other grounds of appeal, it shall dispose of the appeal as if there had been no

(۲)۔ اگر عذر اس طریقہ سے کیا گیا ہو جس کی فقرہ (۱) ضمن (الف) میں صراحت کی گئی ہے۔ لیکن عدالت مرافعہ کو ان دونوں امور کے متعلق جن کی فقرہ (۱) ضمن (ب) میں صراحت ہے اطمینان نہ ہو اور اس کے روبرو وہ تمام مواد موجود ہو جو دوسرے وجوہات مرافعہ کے تصفیہ کے لئے ضروری ہو تو وہ مرافعہ

defect of jurisdiction in the Court of the first instance or the Court of first appeal.

کا تصفیہ اس طرح کرے گی کہ گویا عدالت ابتدائی یا عدالت مرافعۂ اولیٰ کے اختیارات سماعت میں کوئی نقص نہیں تھا۔

(3) If objection has been taken in this manner and the appellate Court is satisfied as to both the matters and has not bofore it all the material, it shall dispose of the appeal in accordance with the rules applicable thereto in respect of hearing of appeals; but if it remands the suit or appeal or frames issues and refers them for disposal or requires additional evidence to be taken, such order shall be made to the Court competent to entertain the suit or appeal.

(۳) اگر عذر اس طریقہ سے کیا گیا ہو اور عدالت مرافعہ کو ان دونوں امور کے متعلق اطمینان ہو اور اس کے روبرو وہ تمام مواد موجود نہ ہو تو وہ مرافعہ کا تصفیہ بموجب ان قواعد کے کرے گی جو مرافعہ کی سماعت کے بارے میں اس سے متعلق ہوں۔ لیکن اگر وہ مقدمہ یا مرافعہ کو واپس کرے یا تنقیحات قائم کر کے تصفیہ کے لئے بھیجے یا مزید شہادت کے لئے جانے کا حکم دے تو حکم ایسی عدالت کے نام صادر ہوگا جس کو مقدمہ یا مرافعہ کی سماعت کا اختیار حاصل ہوتا۔

(4) The provisions of this section which apply to an appellate Court shall also apply to such Court as may under para 511, Civil Circular No. 2 of 1302 Hijri or by any other law, exercise revisional powers.

(۴) دفعہ ہذا کے احکام جو عدالت مرافعہ سے متعلق ہیں ایسی عدالت سے بھی متعلق ہوں گے جو بموجب دفعہ ۵۱۱ گشتی نشان ۲ ۱۳۰۲ھ یا کسی اور قانون کی رو سے اختیار تجویز ثانی عمل میں لائے۔

Rules not to affect proceedings instituted prior to

7. Nothing contained in this Act shall affect the jurisdiction

قواعد ان کارروائیوں پر موثر نہ ہوں گے جو ان کے نفاذ کے قبل رجوع ہو چکے ہوں۔

دفعہ ۷ قانون ہذا

enforcement thereof. — of any Court in the following cases:—

(a) any suit instituted before the rules under section 4 came into force;

(b) the appeal filed in respect of a suit mentioned in clause (a).

کے کسی حکم سے مفصلۂ ذیل صورتوں میں عدالت کے اختیار سماعت میں خلل نہ ہوگا:۔

(الف)۔ کسی ایسے مقدمہ سے جو جب دفعہ ۴ قواعد نافذ ہونے کے قبل رجوع ہو چکا ہو۔ یا

(ب)۔ اس مرافعہ سے جو مقدمہ متذکرہ ضمن (الف) کے متعلق پیش ہو۔